سوال

(75) کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلیئے خلافت کی وصیت کی تھی ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں کے بارے میں کیا حکم ہے ۔ جو یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے خلافت کی وصیت کی لیکن صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے ان کے خلاف سازش کی تھی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

وامسلمانوں کے دیگر فرقوں میں سے کسی کا بھی یہ قول نہیں ہے ۔ اور یہ ایک باطل قول ہے ۔ رسول اللہ ﷺ کی احادیث صحیحہ سے اس کا قطعا کوئی ثبوت نہیں ملتا ۔ بلکہ بہت سے دلائل سے یہی ثابت ہے ۔ کہ آپ ﷺ کے بعد خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں گے ۔ ۔ ۔ اللہ تعالیٰ ان سے او

للہ والمومنون الا ابا بکر رضی اللہ عنہ (صحیح البخاري)

الیٰ اور مومن ابو بکر کے سوا ہر کسی کا انکار کرتے ہیں ۔ ''

ﷺ کی وفات کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت کی بیعت کرنے والوں میں خود حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے ۔ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کا اس بات پر اتفاق تھا ۔ کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سب سے افضل ہیں ۔ حد:

یر ہذہ الامہ بع نبیہا ابو بکر ثم عمر ثم عثمان (صحیح البخاري)

یم ﷺ کے بعد اس امت کے سب سے بہترین انسان حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ۔ ''

م ﷺ بھی صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی اس بات کی تایئد فرماتے ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی متواتر احادیث سے ثابت ہے ۔

خیر ہذہ الامہ بعد نبیہا ابو بکر ثم عمر (صحیح البخاري)

اکرم ﷺ کے بعد اس اُمت کے سب سے بہترین شخص ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور پھر ان کے بعد عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ۔ ''

رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ بھی فرمایا کرتے تھے :

لا اوتی باحد یفضلنی علیہما الا جلدتہ حد المفتري

ں کوئی ایسا شخص لایا گیا جو مجھے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ س افضل قرار دے تو میں اسے تہمت کی حد کے مطابق کوڑے لگاؤں گا ۔ ''

یا تھا ۔ کہ وہ امت کے سب سے افضل انسان ہیں ۔ اور نہ کبھی یہ دعویٰ کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے خلافت کی وصیت فرمائی تھی ۔ اور نہ یہ کہا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے ان پر ظلم کیا ۔ اور ان سے ان کا حق چھین لیا تھا ۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے انتقال کے بعد انہوں نے پہلی

لہ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف یہ جھوٹی بات منسوب کرے ۔ کہ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے خلافت کی وصیت کی تھی ۔ جب کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا تھا ۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے بھی کبھی کسی نے اس کا دعویٰ نہیں کیا تھا ۔ بلکہ تما

نے امت محمدیہ کو اس بات سے پاک رکھا اور اس کی حفاظت فرمائی ہے کہ یہ کبھی ضلالت پر جمع ہو جائے ۔ بہت سی احادیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی بھی موجود ہے :

ل طائفۃ من امتی منصورین (جامع ترمذي)

اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر کامیاب رہے گا ۔ ''

لہامت اپنے اشرف ترین دور میں باطل پر جمع ہو جائے ۔ کیونکہ شیعہ کے بقول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت باطل ہے ۔ حالانکہ اس طرح کی بات صرف وہی شخص کہہ سکتا ہے ۔ جس کا اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان نہ ہو ۔ جس ش

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم